سٹرا بیری کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

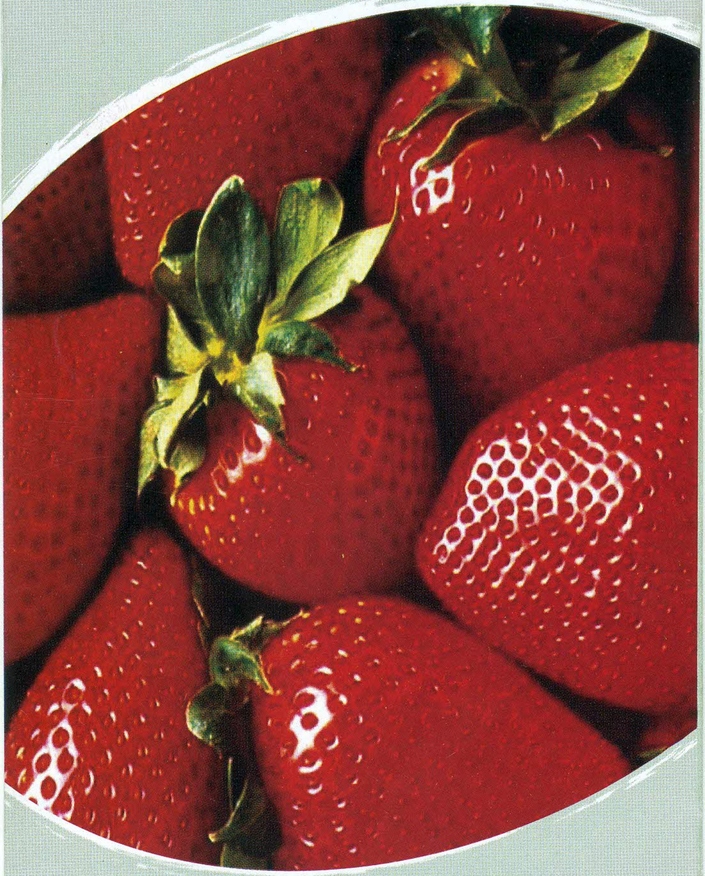

احسان الحق، شہزادہ منور مہدی، رضوان خالد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

سٹرابیری کے لیے کھادوں کی سفارشات

سٹرابیری ویسے تو ٹھنڈی آب وہوا کا پھل ہے مگر جدید ٹیکنالوجی کے استمال کی بدولت اب ایسی اقسام تیار کی گئی ہین جو معتدل اور گرم آب وہوا میں بھی اچھی پیداوار دیتی ہین۔ پاکستان میں بھی اب یہ وسیع پیمانے پر کاشت ہو رہی ہے۔ مینگورا، سوات، لاہور، ملتان، مظفر گڑھ اور سندھ کے علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جارہی ہے۔

اس کا پھل جلدی آجاتا ہے اور اپنی دلکش رنگت کی باعث باغ کا خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ وٹامن سی، پروٹین، کاربوہائیڈریٹ کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسٹرابیری اپنی رنگت، خوشبو، جوس اور ذائقہ کے باعث بہت پسند کی جاتی ہے۔ یہ پھل تازہ بھی کھایا جاتا ہے اور اس کا جوس، کیک، آئس کریم اور ملک شیک پوری دنیا میں مشہور ہیں۔

وقت کاشت

عام طور پر سٹرابیری پہلے سے موجود پودوں کی شاخوں سے ہی اگائی جاتی ہے۔ بہترین قلم کی عمر تقریباً ایک سال ہونی چاہئے۔ جس کے ساتھ جڑوں کی مناسب تعداد ہونی چاہیے۔ اور لمبائی سات سے آٹھ انچ ہو۔ ان کو اگانے کے لیے ریتلی میرا زمین مناسب ترین ہے۔ تاکہ بعد میں اکھیڑنے اور کاشت میں آسانی ہو۔ موسم بہار کا شروع ان کی قلموں کا مناسب ترین وقت کاشت ہے۔ خزاں کی کاشت موزوں نہیں ہے۔ کیونکہ سردیوں کی آمد سے پودوں کا بچاؤ مشکل ہوجاتا ہے۔ اور جڑی بوٹیوں کا بھی اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت

قطاروں میں کاشت زیادہ مناسب ہے۔ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 1.5 سے 2.5 فٹ ہونا چاہیے۔ قطاروں کے درمیان 3 سے 4 فٹ فاصلہ رکھنا چاہیے۔ اس طریقہ سے کاشت کیے گئے پودوں کی سنبھال اور جڑی بوٹیوں کی تلفی میں آسانی رہتی ہے۔

زمین کی تیاری اور کھادوں کا استعمال:

سٹرابیری نامیاتی مادے کی موجودگی میں اچھی پیداوار دیتی ہیں۔ اس لیے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد بحساب 20-15 ٹن فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران زمین میں ملادیں۔ تمام زمینوں اور آب وہوا میں سٹرابیری کے پودوں کو کیمیائی کھادوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر افزائش کے ابتدائی سال میں نائٹروجنی کھادوں کا استعمال بہت سودمند ہے۔ اس لیے بجائی کے وقت 2.5 بوری یوریا، 3.5 بوری (18 %) SSP اور 1.5 بوری SOP کھادیں فی ایکڑ زمین میں ملادیں۔ اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جب بھی یوریا کھاد استعمال کی جائے اس کے فوراً بعد پانی لگادینا چاہیے۔

آبپاشی

دسمبر میں اوس اور کورے سے بچاؤ کے لیے مناسب وقفے سے پانی دینا چاہیے۔ قطرہ قطرہ آبپاشی (Drip Irrigation) ایک اور مناسب طریقہ ہے۔

جڑی بوٹیوں اور نقصان دہ کیڑون کا تدارک

جری بوٹیوں کی تلفی کے لیے زرعی ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن جڑی بوٹیوں کو ہاتھ سے نکال دینا زیادہ موزوں ہے۔ یا اگر ہو سکے تو اکھیڑ دیں۔ پودوں کو نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے سے بچانے کے لیے زہرمار ادویات کا مناسب استعمال ضروری ہے۔ پودوں کو بیماریوں سے بچانے کے لیے جراثیم کش زرعی ادویات سپرے کرنی چاہیں۔

پھل اٹھانے اور سنبھالنے کا طریقہ

کامیاب کاشتکار وہی ہے جو پھل کو مناسب وقت پر توڑ کر سنبھالتا ہے۔ اور کوالٹی کے اعتبار سے ان کی درجہ بندی کر کے فوراً مارکیٹ تک پہنچاتا ہے۔ تاکہ فصل کا زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگا نیز سلفیٹ	30 فیصد مینگا نیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون